

سوال نمبر 1

جز (1) (1) فاعل جیسے ضرب زید

(2) مفعول مالم یسم فاعل جیسے ضرب زید (3) مبتدا جیسے زید قائم

(4) خبر جیسے زید قائم (5) ان اور اس کے اخوات کی خبر ان زید قائم

(6) مان اور اس کے اخوات کا اسم جیسے مان زید قائم

(7) ما ولا مشابہ بلیس جیسے لا رجل قائم

(8) لائے نفی جنس کی خبر جیسے لا رجل قائم

الف ونون زائدتان

الف ونون زائدتان کی شرط یہ ہے

کہ اس کا اسم علم ہو جیسے عمران عثمان اگر الف ونون ہفت میں ہو

تو اس کی شرط یہ ہے کہ اس کی مؤنث مغلانہ کے وزن پر نہ ہو

جیسے سکران

جمع

اس کی شرط یہ ہے کہ مفتی الجمع

کے وزن پر ہو اور وہ وزن مفتی الجمع یہ ہے کہ الف جمع کے بعد دو حرف

ہوں گے جیسے مساجد یا حرف مشدد ہو گا جیسے دواب یا ایسے تین حرف

ہوں گے ان کا درسیات والا حرف ساکن ہو جیسے مصابیح

سوال نمبر 2

جز نمبر 1

وَأَعْلَمُ أَنَّ إِرْثَابَ الْمُسْتَشْنَى عَلَى أَرْبَعَةِ أَقْسَامٍ
فَإِنْ كَانَ مُتَّصِلًا وَقَعَ بَعْدَ إِلَّا فِي كَلَامٍ مُوجِبٍ أَوْ مُنْقَطِعًا كَمَا مَرَّ أَوْ
مُقَدَّمًا عَلَى الْمُسْتَشْنَى مِنْهُ نَحْوُ مَا جَاءَنِي إِلَّا زَيْدًا أَحَدًا أَوْ كَانَ بَعْدَ
خَلَاوَعْدًا عِنْدَ الْكُثْرِ... الخ

ترجمہ

تو جان ہے شک مستثنیٰ کا اعراب
چار قسم پر یہ پس اگر مستثنیٰ متصل ہو کلام موجب میں اِلَّا کے بعد واقع
ہو یا منقطع ہو جیسا کہ گذرا یا مستثنیٰ مقدم ہو مستثنیٰ منہ پر جیسے
ما جاءني الا زيدا احدًا یا خلا اور عدا کے بعد ہو اکثر کے نزدیک

جز نمبر 2

اسم منقول

حالت رفع میں ضمہ تعدیری	حالت نصب میں فتح لغوی	حالت جر میں کسره تعدیری
جاءني القاضی	رأيت القاضي	مردت بالقاضی

اسماء متکبره جب یا ع متکلم کی طرف مضاف ہوں

حالت رفع میں واؤ	حالت نصب میں الف	حالت جر میں یاء
جاء ابوی	رأيت اباي	مردت بابيک

جمع مکسر منفرد

حالت رفع میں ضمہ	حالت نصب میں فتح	حالت کسره میں کسره
جاء رجال	مرد رأيت رجالا	مردت رجالا

سوال نمبر 2

جز نمبر 1: کلام موجب کی تصریفات:

کلام موجب وہ ہے جس میں یہی

نفی یا استغناء نہ ہو

سوال نمبر 3:

جزء نمبر الف اسم کی علامات لکھا رہیں

(1) اسم کے شروع میں الف لکھا ہو جیسے اَلْكَتَمُ

(2) شروع میں حرف جر ہو جیسے اَلْزَيْدِ

(3) اسم کے آخر میں ننویں ہو جیسے زَيْدٌ

(4) مسند الیم ہو جیسے زَيْدٌ عَالِمٌ

(5) مضاف ہو جیسے غلام زید

(6) مفعول ہو جیسے قریش

(7) منسوب ہو جیسے بغدادی

(8) مثنی جیسے رجال

(9) جمع ہو جیسے رجال

(10) موصوف ہو جیسے جاز رجل عالم

نام تاء متکبرہ اس کے آخر میں جیسے فادربہ

علامات فعل:

فعل کی علامات لکھیں

(1) اس کے شروع میں حرف قدر ہو جیسے

(2) سین ہو جیسے

(3) سوف ہو جیسے

(4) حرف جر ہو جیسے

(5) ضمیر مرفوع متعلق ہو جیسے

(6) تاء سائنہ ہو جیسے

(7) امر ہو جیسے

(8) نہی ہو جیسے

جز فہرست

(۱) دو اسموں کا بیونا جیسے زید قائم

(۲) اسم اور فعل کا بیونا جیسے ضرب زید

1443 2022

تیسرا پرچہ

حصہ دوم ... شرح مائتہ عامل

سوال نمبر 4

ترکیب

(۱) و تنوع السماعیة منها علی ثلاثہ عشر نوعاً
 واو حرف عطف، تنوع عینہ واحد مؤنث غائب، السماعیة اسکا فاعل
 علی من حرف جار حا ضمیر مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو
 متعلق ہوا تَلَفُّوعُ فعل کے، علی حرف جار ثانیۃ عشر عینز نوعاً تمیز
 عینز اپنی تمیز سے ملکر مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو متعلق
 ہوا تَلَفُّوعُ فعل کے، مغل اپنے فاعل اور دونوں متعلقوں سے ملکر
 جملہ فعلیہ ہو گیا۔

ترکیب

(۱) نحو اخذت من الدراهم ای بعض الدراهم بپورا جملہ مراد لغنا
 مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ضمیر ہوئی مبتدا
 مخبروف، مثالیۃ کون، مبتدا اپنی ضمیر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔
 (۲) نحو مضاف، اخذت عینہ واحد متکلم فعل ماضی ت ث ضمیر اسکا فاعل
 من حرف جار الدراهم مجرور، جار مجرور سے ملکر مفسر ای حرف تفسیر
 بعض مضاف الدراهم مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر
 مفسر ہوئی مفسر کی، مفسر اپنی تفسیر سے ملکر ظرف لغو متعلق ہوا
 اخذت فعل کا، مغل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ
 خبریہ ہو کر بتاویل مفرد محلاً مجرور مضاف الیہ
 نحو مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ضمیر ہوئی مبتدا کی
 مبتدا اپنی ضمیر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ۔

12/2/2022

(۳) ترکیب

و هو اتصال الشئ بالشئ إما حقيقة وإما مجازاً
 واو عاطفہ جو مقبلاً اتصال مصدر مضاف الشئ، مضاف الیہ با حروف جار
 الشئ، مجرور، جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو متعلق ہوا اتصال مصدر
 کے مصدر مضاف اپنے مضاف الیہ اور متعلق سے ملکر معینر، ایما حرف ترمیم
 حقیقتاً معطوف علیہ، ایما حرف تفسیر مقرر مجازاً معطوف، معطوف علیہ
 اپنے معطوف سے ملکر تمیز، معینر اپنی معینر سے ملکر ضمیر ہوئی مبتدأ
 مبتدأ اپنی ضمیر سے ملکر جملہ اسمیہ خبر یہ ہوا۔

(۴) ترکیب

فا غسلا وجو حکم وابد یحکم الی السمہ افق
 فاء جزائیہ اغسلا صیغہ جمع مزرعہ فاعل امر مفعول معلوم واو ضمیر ناو جوعہ مضاف
 کہ ضمیر مجرور متعلق مضاف الیہ واو حرف عطف ایدی مضاف
 کہ ضمیر مجرور متعلق مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف، معطوف
 علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول بہ، الی حرف جار الصراح مجرور،
 جار اپنے مجرور سے ملکر ظرف لغو متعلق ہوا اغسلوا فاعل کے فعل اپنے فاعل
 مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشاء ہو۔

مضافات
 مضاف الیہ
 سے ملکر
 معطوف

اگر جزا ماضی ہو تو کے ساتھ تو اس پر فاء
 کالانا واجب ہے۔ جیسے۔ ان یبشروا فقد سرور انکم من قتل
 اور قلم اسمیہ پر بھی فاء کالانا واجب ہے۔ جیسے۔ من جاء بالحسنة فله عشر مثالی
 اور مضارع منفی ہو بغیر لا کے یعنی لن کے ساتھ ہو تو اس پر بھی فاء
 لا نا واجب ہے۔

جیسے۔ ومن یبلغ غیر الاسلام ذمماً فله یقتل منه
 اور جملہ انشائیہ ہو خواہ امر ہو یا نہی تو فاء کالانا واجب ہے
 جیسے۔ قل ان کنتم تحبون الله فایطعونی
 فان علمتموهن مؤمنات فلا ترجعن الی الکفار

۱۴۴۳ھ ۲۰۲۲ء

ہاں اگر غم کی ہزا فعل مضارع مثبت ہو یا منفی ہو لائے ساتھ

تو اس میں دو وجہیں ہیں۔

(۱) فاعل کا انا یا نہ لانا

جیسے۔ اِنْ لَقِيتُ نَجْمًا زَاغًا فَلا أَصْبِرْ لَهُ

اِنْ تَنَشَيْتُ لَآ اَصْبِرْ لَهُ يَا فَلا أَصْبِرْ لَهُ

من کے معانی

(۱) من مسافت کی ابتداء کیلئے ہوتا ہے

جیسے۔ يَغْفِرُ لَكَ

(۲) من زائرہ ہوتا ہے۔

جیسے۔ يَغْفِرُ نَكَدَ مَنْ ذُو يَكَدٍ

لام کے معانی

لام اختصار میں پلے آتا ہے۔

جیسے۔ اَلْجَلَّاءُ بِالْفَرَسِ

لام قسم پلے آتا ہے۔

جیسے۔ لَآ اَفْعَلَنَّ كَذَا

فی کے معانی

فی ظرفیہ کیلئے آتا ہے۔

جیسے۔ نَظَرْتُ فِي الْكِتَابِ

استعلاء کیلئے آتا ہے

وَأَرْأَيْتَ لِمَنِ مَرْوَعُ النَّخْلِ

Day: **M T W T F S**

Date: **20**

۱۴۴۲ھ ۲۰۲۲ء

کاف کے معانی

کاف تشبہ سے آتا ہے

جیسے:- زریز کا الاستد

کاف زائده ہوتا ہے۔

جیسے:- لیس لکھنے شینی